دیوبندیوں کی نظر میں خاتم النبیین ﷺ کا مفہوم

قیام پاکستان سے قبل برصغیر پاک و ہند میں دشمن اسلام انگریزوں نے مسلمانوں میں انتشار برپا کرنے اور مسلمانوں کی یکجہتی کو پارہ پارہ کرنے کے لئے بڑے بڑے گل کھلائے۔ انہوں نے عہدوں اور دولت کا لالچ دے کر ایسے زرخرید مولویوں کی خدمات حاصل کیں جو نئے انداز سے مسلمانوں کے عقائد و نظریات کا رخ بدل کر رکھ دیں۔ اس مذموم مقصد کے لئے انہوں نے خاص طور پر پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کے منصب کو نشانہ بنایا۔ زرخرید مولویوں کی تمام تر توانائیاں اسی پر صرف ہوئیں کہ حضور آخر الزماں ﷺ کے مقام و مرتبے کی اہمیت ختم ہو جائے اور دنیا میں بہت سے نام نہاد نبی پیدا کر دیئے جائیں اور اس دیوار کو سب سے پہلے جس نے توڑا وہ دیوبندی فرقے کا سربراہ، مدرسہ دیوبند کا بانی مولوی قاسم نانوتوی ہی تھا۔ جس نے برملا ایک کتاب لکھی جس کا نام "تحذیر الناس" ہے۔ اس کتاب کی کچھ عبارتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

- اگر بالفرض آپ ﷺ کے زمانے میں بھی کہیں اور نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہے گا۔ (ص ۱۸)
- اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (ص ۳۴)
- عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانے میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللّٰہ و خاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔ (ص ۴)
- انبیاء اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ (ص ۷)

یہی کتاب قادیانیوں کے لئے دعویٰ نبوت کرنے کی دلیل ہے۔ یعنی سب سے پہلے قاسم نانوتوی نے خاتم النبیین کے مفہوم کو بدلا تو پھر انگریزوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کو نبوت کے دعوے کا حکم دیا۔ اسی لئے قادیانیوں نے کئی جگہ اپنی کتابوں میں قاسم نانوتوی اور ان کی کتاب کے بارے اظہار خیال کیا ہے۔ قادیانی فرقے کے ایک ابو العطا جالندھری نے "افادات قاسمیہ، ربوہ پاکستان" میں یوں لکھا

- حضرت مولوی صاحب موصوف (مولوی قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند) کی کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی خاتمیت کے بارے میں سابق علمائے محققین کی روشنی میں آپ نے نہایت واضح موقف اختیار فرمایا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص مصلحت سے حضرت مولوی محمد قاسم نانوتوی صاحب کو خاتمیت محمدی کے اصل مفہوم کی طرف وضاحت کے لئے رہنمائی فرمائی اور آپ نے اپنی کتابوں اور اپنے بیانات میں آنحضرت ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کی نہایت دلکش تشریح فرمائی۔
- بلاشبہ آپ کی کتاب تحذیر الناس اس موضوع پر خاص اہمیت رکھتی ہے۔

اسی طرح ایک اور قادیانی قاضی محمد نظیر لائلپوری صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ اور سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ اپنی کتاب "مقامِ خاتم النبیین" میں لکھتا ہے

- خاتم النبیین کے معنی مطلق آخری نبی بھی دراصل حقیقی معنی نہیں ہو سکتے بلکہ یہ مجازی معنی ہوں گے اور مجازی معنی حقیقی معنوں کے مقابل تاویلی معنی ہی ہوتے ہیں۔ خاتم النبیین کے حقیقی معنی تو نبوت میں مؤثر وجود کے ہیں۔ خاتم النبیین کے یہی حقیقی معنی حضرت مولانا قاسم نانوتوی علیہ الرحمتہ نے تحریر فرمائے ہیں۔

غرض یہ کہ پوری کتاب قاسم نانوتوی کی عبارات کی وضاحتوں اور تائید سے بھری ہوئی ہے۔ ان سب حقائق کے موجود ہونے کے باوجود یہ دیوبندی نہ جانے کس منہ سے تحفظ ختم نبوت کے جلسے کرتے ہیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد آپ یقیناً دیوبندیوں اور قادیانیوں کے رشتہ کو جان چکے ہوں گے۔

محمد مصباح الحق صدیقی

دیوبندیوں کا اللہ تعالیٰ کے بارے میں عقیدہ

دیوبندی آج اسلام کے ٹھیکیدار بنے بیٹھے ہیں۔ یہ وہ اسلام کا سب سے خطرناک فرقہ ہے جو برصغیر سے اٹھا ہے۔ یہ سب سے خطرناک فتنہ اس لیے ہے کہ ان میں اور مسلمانوں میں فرق کرنا عام طور پر بہت مشکل ہوتا ہے۔ ان کے منہ پر ہر وقت مسلمانوں کے لیے شرک اور بدعت کے کلمے جاری رہتے ہیں۔ جب کہ ان لوگوں کو یہ پتا بھی نہیں کہ شرک اور بدعت کس کو کہتے ہیں۔ صرف لفظ ہی جانتے ہیں معنوں کا پتا نہیں۔ ذرا ان لوگوں کا اللہ تعالیٰ کے بارے میں عقیدہ ملاحظہ فرمایئے۔ ان کے بہت بڑے مفتی رشید احمد گنگوہی کتاب "فتاویٰ رشیدیہ" ناشر: محمد علی کارخانہ اسلامی کتب، کے باب کتاب العقائد کے صفحہ نمبر ۲۱۰ پر لکھتے ہیں کہ

"امکان کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ وعید فرمایا اس کے خلاف پر قادر ہے۔"

صفحہ نمبر ۲۱۱ پر لکھتے ہیں کہ

"پس ثابت ہوا کہ کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے کیوں نہ ہو وھو علی کل شیء قدیر"

کتاب العقائد کے باب میں رشید احمد گنگوہی نے یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کبھی جھوٹ بولا نہیں ہے نہ بولے گا، جو ایسا بولے وہ کافر ہے۔ لیکن اللہ جھوٹ بول سکتا ہے اس کی قدرت میں شامل ہے۔ یعنی اس نے کوئی عیب نہ کیا ہے نہ کرے گا لیکن وہ ہر عیب کرنے پر قادر ہے۔ اور اس عقیدے پر دیوبندی آج بھی قائم ہیں۔ جب کہ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لیے یہ کہنا کہ عیب اس کی قدرت میں شامل ہے، یہ عقیدہ بھی کفریہ ہے۔ رشید احمد گنگوہی اوپر دیے گئے جملہ میں یہ سمجھانا چاہتے ہیں کہ جھوٹ کے امکان سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت میں جھوٹ بولنا داخل ہے یعنی اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی بھی کر سکتا ہے، جھوٹ بھی بول سکتا ہے غرض یہ کہ ہر عیب کر سکتا ہے۔ اور اس کفر کی دلیل بناتے ہیں وھو علی کل شیء قدیر۔ یہ لوگ اتنا نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق ہر چیز پر قادر ہے۔ کسی بھی عیب کی جڑ نقص ہوتی ہے۔ دیوبندی اس سوال کا جواب دیں کہ کیا اللہ تعالیٰ میں نقص ہے۔ کیا شیطان اللہ تعالیٰ کو بہکا سکتا ہے۔ جھوٹ بول سکتا ہے کا مطلب ہے شیطان بہکا سکتا ہے۔ مسلمانوں اور دیوبندیوں میں جھگڑا نور و بشر، نیاز فاتحہ، علم غیب، حیات النبی ﷺ، میلاد النبی ﷺ اور حاضر و ناظر کا نہیں ہے بلکہ دیوبندیوں کے بڑوں نے اپنی کتابوں میں جو کفریانہ جملے لکھے ہیں وہی اصل جھگڑا ہے۔ جسے یہ لوگ چھپاتے ہیں اور فروعی باتیں عام لوگوں میں اچھال رکھی ہیں تاکہ لوگ انہیں باتوں میں جھگڑتے رہیں اور اصل معاملے کی طرف توجہ نہ جائے۔ یہ سب کفریات لکھنے کے باوجود دیوبندی ان لوگوں کو نہ صرف مسلمان مانتے ہیں بلکہ اپنا بزرگ اور اپنا سردار مانتے ہیں۔ یہی اصل اختلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو دیوبندیوں کے شر سے بچائے۔

محمد مصباح الحق صدیقی

FORWARD THIS MAIL TO OPEN THE EYES OF MUSLIMS

توہینِ حبیب اللہ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی توہین بے شک کفر ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی تعظیم ضروریات دین میں سے ہے۔ جو شخص نبی کریم ﷺ کی تعظیم نہ کرے اور حضور اکرم ﷺ سے متعلق کوئی گستاخانہ کلمہ بولے یا لکھے، وہ شخص ہرگز مومن نہ رہے گا۔ اس سلسلے میں علمائے دیوبند کے ارشادات ملاحظہ ہوں۔

علمائے دیوبند رشید احمد گنگوہی کو 'مطاع الکل' کہتے ہیں اور حسین احمد ٹانڈوی مدنی کو 'شیخ الاسلام' کہتے ہیں۔ ان دونوں نے اپنی کتاب 'لطاف رشیدیہ' اور 'الشہاب الثاقب' میں لکھا ہے کہ

"جو الفاظ موہم تحقیر حضور ﷺ ہوں، اگرچہ کہنے والے کی نیت حقارت کی نہ ہو مگر ان (موہم تحقیر الفاظ) سے بھی کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔"

دارالعلوم دیوبند کے مشہور مدرس اور عالم محمد انور شاہ کشمیری اپنی کتاب 'اکفار الملحدین' میں لکھتے ہیں کہ

"تمام علمائے امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ نبی پاک ﷺ کی گستاخی و توہین اور تنقیص کرنے والا کافر ہے اور جو شخص اس (گستاخ رسول) کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔"

اب توہینِ رسول ﷺ کی ایک مثال ملاحظہ فرمائیے۔ حکیم الامت کہلانے والے مولانا اشرف علی تھانوی اپنی کتاب 'حفظ الایمان' میں لکھتے ہیں کہ

"آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کُل غیب، اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہے تو اس میں حضور ﷺ ہی کی کیا تخصیص ہے، ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔"

اس عبارت کو پیش کردہ علمائے دیوبند کے ارشادات کے سامنے رکھ کر آپ خود فیصلہ کیجیے کہ یہ صرف ایک شخص کا کفر ہے یا پوری جماعت کی منافقت ہے۔

محمد مصباح الحق صدیقی

تقویۃ الایمان یا تفویۃ الایمان

دیوبندی مذہب کے بڑے عالم علامہ شاہ اسمٰعیل دہلوی کسی تعارف کے محتاج نہیں، جو ۲۴ ذی قعدہ ۱۲۴۶ھ کو مسلمانوں کے خلاف جہاد کرتے ہوئے بالاکوٹ میں پٹھان مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہوئے۔ ان کی لکھی ہوئی کتاب "تقویۃ الایمان" سے چند عبارات درج ذیل ہیں۔ اس کتاب میں اللہ کی شان بیان کرنے کے لیے انبیاء کرام صحابہ کرام اور اولیاء کرام کی گستاخی کی گئی ہے۔ اور یہ گستاخی اللہ کو راضی تو نہیں بلکہ ناراض کرنے کا سبب ضرور بن سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل عبارات پڑھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ یہ کتاب ایمان کو تقویت دینے والی ہے یا ایمان کو فوت کرنے والی ہے۔

کتاب کا نام : تقویۃ الایمان معہ تذکیر الاخوان مصنف : علامہ شاہ محمد اسمٰعیل دہلوی

ناشر : بیت القرآن، اولمپک پلازہ، الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور

۱۔ اللہ و رسول ﷺ کے کلام سمجھنے کو بہت علم نہیں چاہیے۔ (ص ۵)

۲۔ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہیں۔ (ص ۲۰،۱۹)

۳۔ سب بندے بڑے ہوں یا چھوٹے یکساں بے خبر ہیں اور نادان (ص ۳۳)

۴۔ اللہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن سے اگر چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن فرشتہ جبرئیل اور محمد ﷺ کے برابر پیدا کر ڈالے۔ (ص ۴۱)

۵۔ جس کا نام "محمد" یا "علی" ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔ (ص ۵۵)

۶۔ اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ سب انبیاء اور اولیاء اس کے روبرو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ (ص ۷۴)

۷۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی تو اس کے دربار میں یہ حالت ہے کہ ایک گنوار کے منہ سے اتنی بات سنتے ہی مارے دہشت کے بے حواس ہو گئے۔ (ص ۷۴)

۸۔ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (ص ۷۷)

۹۔ غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے رسول کو کیا خبر (ص ۷۷)

۱۰۔ انسان آپس میں بھائی ہیں جو بڑا بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے سو اس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے اور مالک سب کا اللہ ہے بندگی اسی کو چاہیے، اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اولیاء و انبیاء، امام اور امام زادے پیر اور شہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی مگر اللہ نے ان کو بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے۔ (ص ۸۰)

۱۱۔ یعنی میں (نبی ﷺ) بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (ص ۸۱)

۱۲۔ جیسا کہ قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار سو ان معنوں میں ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے۔ (ص ۸۵)

منکر قرآن

دیوبندیوں کے عظیم مفتی رشید احمد گنگوہی نے اپنے منکر قرآن ہونے کا ثبوت خود پیش کیا ہے۔ وہ اپنی کتاب **فتاوی رشیدیہ** میں لکھتے ہیں **"رحمتہ اللعالمین کا لفظ حضور اکرم ﷺ کے لیے خاص نہیں بلکہ کسی اور کو بھی کہہ سکتے ہیں"** (معاذ اللہ)۔ یہ بات قرآن کے منکر ہونے کی بڑی مثال ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں رحمتہ اللعالمین کا لفظ نبی کریم ﷺ کے لیے خاص رکھا ہے۔ اور یہ لفظ کسی اور کے ساتھ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

یہی وہ باتیں ہیں جسے کہہ کر دیوبندیوں نے مسلمانوں میں انتشار پیدا کیا ہے اور فرقہ واریت کو ہوا دی ہے۔ اور کافی حد تک کامیاب بھی ہیں۔ مدینہ کے تاجدار سرکار دو عالم ﷺ نے جو دین ہمیں دیا تھا اس میں بگاڑ پیدا کر رہے ہیں جسکی وجہ سے نہ جانے کتنے مسلمان گمراہ ہو چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو دیوبندیوں کی فرقہ واریت سے اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین

Forward this mail to thwart Muslims from Sectarianism